نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر خالد شبیر احمد

جذبۂ عشق نے سینے میں مچلنا سیکھا
آپ آئے تو زمانے نے سنبھلنا سیکھا

گُنگ لمحوں کو ہوئی قوتِ اظہار عطا
دامنِ خیر میں حق بات نے پلنا سیکھا

کفر اور شرک کے سب بُت ہوئے ریزہ ریزہ
حق کے انوار میں ظلمات نے ڈھلنا سیکھا

پہنا انسان نے اس وقت لباسِ عظمت
سایۂ خیر میں جب صِدق نے پلنا سیکھا

پائی بھٹکے ہوئے انساں نے یقین کی منزل
نورِ قرآن نے سینوں میں اُترنا سیکھا

ہوئی سیراب زمانے کی یہ ویراں دھرتی
چشمۂ حق نے مدینے سے ابلنا سیکھا

ملی بے راہ زمانے کو قیادت ان کی
راہِ تہذیب پہ انسان نے چلنا سیکھا

آپ کے دم سے سہارے ملے بے کس دل کو
نئے انداز سے دنیا نے سنبھلنا سیکھا

ظلمتِ دَہر نے پھر دیں کے اُجالے دیکھے
شمعِ توحید نے جب طیبہ میں جلنا سیکھا

دے گئے دہر کو وہ درسِ اُخوت خالدؔ
پیار کے رنگ میں نفرت نے بھی ڈھلنا سیکھا